کے-الیکٹرک کی اکتوبر کی ایف سی اے کی مد میں 46کروڑسے زائد ریلیف کی درخواست پر نیپرا کی عوامی سماعت مکمل

کراچی ،12دسمبر، 2024: نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے 12دسمبر 2024 کو کے الیکٹرک کی جانب سے اکتوبر 2024 کے ماہانہ فیول چارج ایڈجسٹمنٹ (FCA) کے حوالے سے جمع کرائی گئی درخواست پر عوامی سماعت مکمل کر لی ہے۔ صارفین کیلئے تجویز کردہ ایف سی اے ریلیف 46کروڑ 10 لاکھ ہے، جو 27پیسے فی یونٹ ہو گا۔ عوامی سماعت کے بعد نیپرا فیصلہ جاری کرے گی جس میں یہ واضح کیا جائے گا کہ ایف سے اے کی رقم کو صارفین کے بلوں میں منتقل کب کیا جائے گا اور اس کی مدت کیا ہوگی۔

فیول چارج ایڈجسٹمنٹ کا انحصار بجلی پیدا کرنے کے لیے استعمال ہونے والے ایندھن کی عالمی منڈی میں قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ اور جنریشن مکس میں ہونے والی تبدیلیوں پر ہوتا ہے۔ یہ اخراجات نیپرا کی جانچ پڑتال اور منظوری کے بعد صارفین کے بلوں میں ظاہر ہوتے ہیں۔ جب ایندھن کی عالمی قیمتیں کم ہوتی ہیں تو صارفین اپنے بلوں میں کمی سے بھی فائدہ اٹھاتے ہیں۔ صارفین کے بلوں پر چارج کیے جانے والے نرخوں کا تعین نیپرا کرتا ہے اور وفاقی حکومت کی طرف سے لاگو کیا جاتا ہے۔

ایف سی اے ریلیف کی بنیادی وجہ عالمی ایندھن کی قیمتوں میں کمی اور جنریشن مکس کے بہتر استعمال سے ہے۔ کے-الیکٹرک نے اکتوبر 2024 کے دوران بجلی کے وسائل کو معاشی میرٹ آرڈر کی بنیاد پر استعمال کیا، جس میں یہ یقینی بنایا گیا کہ موثر پاور جنریشن پلانٹس کا استعمال کیا جائے۔ اکتوبر 2024 کے دوران مہنگے فرنس آئل سے بجلی کی پیداوار کو کم کیا گیا، RLNG کو موثر پاور پلانٹس پر استعمال کیا گیا، اور CPPA-G سے خریدی جانے والی بجلی میں اضافہ کیا گیا تاکہ بجلی کی پیداوار کے کم اخراجات یقینی بنائے جا سکیں۔

یہ FCA ایڈجسٹمنٹ کے-الیکٹرک، جو ایک ریگولیٹڈ ماحول میں کام کر رہا ہے ، کے فیول مکس کو بہتر بنائے گا اور توانائی کے اخراجات میں شفافیت لائےگا۔

کے الیکٹرک کے بارے میں:

کے الیکٹرک ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے جسے پاکستان میں 1913 میں KESC کے طور پر شامل کیا گیا تھا۔ 2005 میں نجکاری کی گئی، کے ای پاکستان میں واحد عمودی طور پر مربوط پاور یوٹیلیٹی ہے جو کراچی اور اس کے ملحقہ علاقوں کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے زیادہ تر حصص (66.4%) KES پاور کی ملکیت ہیں، سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم جس میں سعودی عرب کی الجمیہ پاور لمیٹڈ، نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ)، کویت، اور انفراسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (IGCF) شامل ہیں۔ حکومت پاکستان بھی کمپنی میں شیئر ہولڈر (24.36%) ہے جبکہ باقی مفت فلوٹ شیئرز کے طور پر درج ہیں